شذرات

اس سہ ماہی میں ادارۂ ثقافت اسلامیہ کی طرف سے متعدد کتابیں شایع ہو رہی ہیں۔ "ارمغان سیریز" کی پہلی کتاب "ارمغانِ حالی" شایع ہوگئی ہے۔ اسے پروفیسر حمید احمد خاں نے مرتب و منتخب کیا ہے۔ اس "سیریز" کی کتابوں میں ملتِ اسلامیہ کی عظیم شخصیتوں کی مذہبی و فکری اور علمی و ادبی کاوشوں کو اُن کی تصنیفات کے سیر حاصل اقتباسات کے ذریعہ اس طرح پیش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اُن کی دعوتِ فکر و عمل کا پورا نچوڑ ان بزرگوں کے الفاظ میں قارئین کے سامنے آجاتے۔

ڈاکٹر شیخ محمد اکرام نے "یادگارِ شبلی" کے نام سے مولانا شبلی کی زندگی، اُن کے کارناموں اور تصانیف کا ایک جامع مرقع مرتب کیا ہے جس میں مولانا مرحوم کی جامع حیثیات شخصیت اور اُن کے عہد کی علمی سرگرمیوں کی پوری تصویر آگئی ہے۔ اس شمارے کے قارئین کے ہاتھوں میں پہنچنے تک "یادگارِ شبلی" چھپ کر بازار میں آجائے گی۔ ایک اور کتاب "روحِ اسلام" اس وقت پریس میں ہے۔ یہ سید امیر علی کی شہرۂ آفاق انگریزی تصنیف "سپرٹ آف اسلام" کا اُردو ترجمہ ہے۔ یہ کس قدر تعجب کی بات ہے کہ سید امیر علی کی اس کتاب کے عربی و فارسی دونوں زبانوں میں کافی عرصہ پہلے ترجمے ہو چکے ہیں، لیکن اُردو زبان اب تک اس علمی و ادبی شاہکار سے محروم تھی۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب آج سے کم و بیش دو سو سال پہلے گزرے ہیں۔ اس طویل عرصے میں برعظیم پاک و ہند کے مسلمانوں کا کوئی مکتبِ فکر ایسا نہیں، جو اُن کی تعلیمات و افکار سے متاثر نہ ہوا ہو اور اُس نے کسی نہ کسی حد تک اُن کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش نہ کی ہو۔ "ارمغانِ سیریز" کی دوسری کتاب "ارمغانِ شاہ ولی اللہ" اس وقت زیرِ طبع ہے۔ اسے ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ کے رکن محمد سرور نے مرتب کیا ہے۔ اس کتاب میں شاہ صاحب کی تعلیمات و افکار کا خلاصہ اُن کی عربی و فارسی تصنیفات کے اقتباسات کے اُردو ترجمے میں دیا گیا ہے۔ خدا کے فضل سے ادارہ کا اشاعتی پروگرام کافی وسیع ہے۔ متعدد کتابیں اس وقت زیرِ تالیف ہیں جو انشاء اللہ وقتاً فوقتاً شایع ہوتی رہیں گی۔ ادارہ کے پیشِ نظر اسلامی علوم و فنون پر ایسی تصنیفات تیار کرانا ہے جو اسلام کے عالمگیر اور ترقی پذیر پہلوؤں کو آگے لا کر قدیم و جدید کو ایک دوسرے سے قریب لائیں اور اُن میں صحیح معنوں میں فکری و جذباتی ہم آہنگی پیدا کریں۔